سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پہلا اور مشہور اخبار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۷

جو حضرت خلیفۃ المسیح امیر المومنین سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کی تحریک و ارشاد پر حضرت اولوالعزم صاحبزادہ صاحب میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب فضل عمر رضی اللہ عنہ مصلح موعود خلیفہ ثانی کی سرپرستی میں زندہ ہوا۔

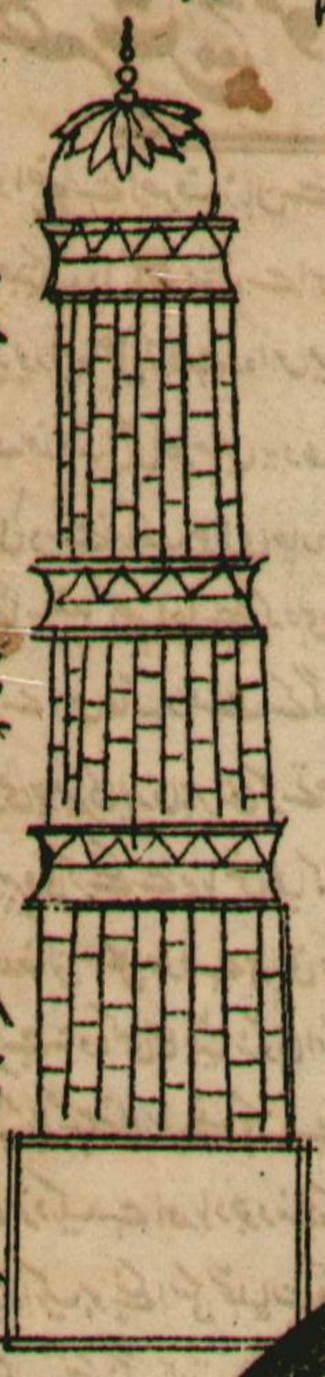

مینار مسجد اقصیٰ قادیان دارالامان جس پر سے ہر وقت اذان و نماز پنجگانہ کے وقت اللہ اکبر کی صدا بلند ہوتی ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط

بیشک خدا کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ قوم اپنی حالت کو تبدیل نہ کرے۔

Digitized by Khilafat Library

بیا در بزم مستاں تا نہ بینی عالمے دیگر

بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

قادیان دارالامان سے کارخانہ انوار احمدیہ سے شائع ہوتا ہے۔

شرح قیمت جو پیشگی لیجائیگی عوام سو صہ خواص ۵ عہ ہندوستان سے باہر غیر مذاہب اور غیر مستقل احباب سے ۱۴ار

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیاں بینی ! دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی!

جلد ۱۹ | مورخہ ۷ اپریل ۱۹۱۵ عیسوی | نمبر ۱۳

تریاق طاعون

ملک میں طاعون کے ذریعہ سے جو تباہی آرہی ہے، وہ سب جانتے ہیں۔ اس سال خصوصیت سے طاعون کثرت سے منشاء الٰہی کے ماتحت پھیلا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اسلئے طاعون کے علاج سے مایوس ہونا مومن کا کام نہیں۔ حضرت مولانا مولوی عبید اللہ صاحب (جو ایک تجربہ کار پرانے طبیب ہیں اور ہماری جماعت ان کے نام نامی سے واقف ہے) نے طاعون کا ایک مجرب علاج تجویز کیا ہے یہ گولیاں حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنے اور مریضان طاعون کو حالت مرض میں دینے سے بھی خدا کے فضل سے بہت مفید اور نافع ثابت ہوئی ہیں۔ میں نے ان گولیوں کو مولانا ممدوح کی زیر نگرانی طیار کیا ہے۔ ہر گھر میں ان کا رہنا مفید ہے

قیمت ۲۰ گولی ایک روپیہ چار آنہ عہ

درخواستیں معرفت دفتر الحکم قادیان ہونی چاہئیں۔

ضیاء الاسلام مشین پریس میں باہتمام عبد الرحمن پرنٹر کے چھپکر شیخ یعقوب علی نے پبلشر کیلئے قادیان سے شائع ہوا۔

حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم

واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جبتک دل کی غرمیت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو پس جو میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جبکی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنے ہر ایک جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں انکو بچاؤنگا اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ وہی لوگ جو میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں۔ میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ پیروی کرنیکے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ انکا ایک قادر اور قیوم اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے نہ وہ کسی کا بیٹا نہ کوئی اسکا بیٹا۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور موت سے پاک ہے۔ وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونیکے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونیکے دور ہے اور باوجود ایک ہونیکے اسکی تجلیات الگ الگ ہیں۔ انسان کیطرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ظہور میں آئے تو اس کے لئے وہ ایک ایسا نیا خدا بنجاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے۔ اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال تام رکھتا ہے۔ لیکن انسانی تغیرات کے وقت جبکہ انکی طرف انسان کے خیالات تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اسپر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کیوقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے۔ خدا تعالےٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کیساتھ ظاہر ہوتی ہے وہ خارق عادت قدرت اسی جگہ دکھلاتا ہے جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اسکے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اسکی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان ..... دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس حالت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں جدائی نہ رہے اور تمہاری اسکی مرضی اور تمہاری خواہشیں اسکی خواہشیں ہو جائیں۔ اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کروگے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا۔ جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے کیا تم میں سے کوئی ہے جو اس پر عمل کرے۔ اور اسکی رضاء کا طالب ہو جائے اور اس کے اقتضاء قدر پر ناراض نہ ہو سو تم مصیبت کو دیکھکر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید کو زمین پر پھیلانے کیلئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اس کے بندوں پر رحم کرو۔ اور اپنے زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو۔ گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بنجاؤ۔ تا قبول کئے جاؤ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں۔ مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اسکی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے۔ جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ انکی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو۔ نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خودپسندی سے انپر تکبر! ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور تقوی اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے میرے کیطرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اسکے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک جو میرے تمہارے لئے گواہی دے کہ تمنے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جسپر پڑتی ہے اسکی دونوں جہانوں میں ہتکنی کی جاتی ہے۔ تم ریاکاری کیساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اسکی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اسکو دھوکا دیسکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ۔ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ۔ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کئے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لیکر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہمنے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جسکے بعد وہ تمہیں زندہ کریگا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کیساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائیگا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو سلور سچے ہو کر حلیم کیطرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔

نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کیلئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر خدا تم سے راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو۔ کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کیلئے غیرتمند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدوں کیطرح گرتے ہیں۔ اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے ہر ایک ناپاک دل اس سے بیخبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائیگا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملیگا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بنجاوے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے سو تم خدا سے صدق کیساتھ پنجہ مارو تا، یہ بلائیں تم سے دور رہکے کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک کہ آسمان سے حکم نہ ہو۔ اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک کہ آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا۔ اگر کوئی طاقت رہکے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھکر ہے اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو بیجور کی طرح نہ چھوڑو۔ کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دینگے وہ آسمان پر عزت پائینگے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائیگا۔ نوع انسان کیلئے روئے زمین پر کوئی کتاب نہیں۔ مگر قرآن۔ اور آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سو تم کوشش کرو۔ کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت کرو۔ تا کہ آسمان پر تم نجات

یاد نہ رکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنیکے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے **نجات یافتہ کون ہے؟** جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے **مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے** اور اسکے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخر کار اسکی روحانی فیضرسانی اس **مسیح موعود** کو دنیا میں بھیجا جو آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کیلئے ضروری تھا۔ کیونکہ ضرور تھا کہ یہ دنیا ختم نہ ہو جب تک کہ محمدی سلسلہ کیلئے ایک مسیح نہ دیا جاتا۔ جیسا کہ موسوی سلسلہ کیلئے دیا گیا تھا۔ اسی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیہم موسیٰ نے وہ متاع پائے۔ جسکو دون اولے آکھو چکے تھے۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ متاع پائے جسکو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا۔ اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ سے قایم مقام ہے۔ مگر شان میں ہزار ہا درجہ بڑھکر مثیل موسیٰ سے بڑھکر اور مثیل ابن مریم سے بڑھکر اور وہ مسیح موعود نہ صرف مدت کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد چودھویں صدی میں ظاہر ہوا (یہودی اپنی تاریخ کی مدد سے بالاتفاق یہی مانتے ہیں کہ موسیٰ سے چودھویں صدی کے سر پر عیسیٰ ظاہر ہوا تھا۔ دیکھو یہودیوں کی تاریخ) جیسا کہ مسیح ابن مریم کے ظہور کے وقت یہودیوں کا حال تھا۔ **وہ میں ہی ہوں** خدا تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے نادان ہے وہ جو اس سے لڑے اور جاہل ہے وہ جو اسکے مقابل پر اعتراض کرے۔ کیوں نہیں بلکہ یوں چاہیئے تھا۔ اور اس نے مجھے چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ ظاہر کیا۔ جو دس ہزار سے بھی زیادہ ہیں ازاں جملہ طاعون بھی ایک نشان ہے پس جو شخص مجھ سے پکے دل سے بیعت کرتا ہے اور پکے دل سے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو ان آفتوں کے دنوں میں میری روح اسکی شفاعت کرے گی **سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔** آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ سچ تقوی کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنی روزوں کو خدا کیلئے صدق کیساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لایق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی امر مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کوئی عمل خدا تک نہیں پہونچ سکتا۔ جو تقوی سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑھ تقوے ہے جس عمل میں یہ جڑھ ضایع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضایع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کا امتحان ہوئے **سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔** زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کروگے تو اپنے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دیگا سو تم بھی کوشش بھولو۔ ورنہ ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائیگا وہ ایک گندی چیز کیطرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائیگا۔ اور حسرت سے مریگا۔ اور خدا کا کچھ بگاڑ نہیں سکیگا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب کچھ اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اسکے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اسکو عزت دیتا ہے۔ وہ اسکو بھی عزت دیتا ہے۔

تازہ تصنیف سوانحعمری حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سوانحعمری پنجابی نظم میں منشی جہنڈیخاں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے لکھی ہے۔ نہایت دردانگیز نظم ہے اور دلچسپی اس قدر ہے کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا کیونکہ اس میں پیارے نبی کے پیارے حالات کو نہایت ہی اعلےٰ پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ اول اور ثانی رضی اللہ عنہم نے بھی اس کتاب کو پسند فرمایا اور اسکے خریدنے کے لئے اپنی جماعت کو حکم دیا ہے اسلئے اس کتاب کا خریدنا نہایت ہی بکار مواب میں داخل ہے نیز اس کتاب کے پڑھنے سے مومن کا ایمان مضبوط ہو جاتا ہے نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت صرف ۱۰؎

(ملنے کا پتہ) منشی جہنڈیخاں مدرس پیسہ والی ضلع گورداسپور

پیغام صلح

(نمبر اوّل)

خواجہ کمال الدین صاحب آجکل حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے خلاف (جنکی بیعت ارشاد کا ان کو دعوےٰ ہے) غیر احمدیوں سے چندہ لینے کیلئے ہندوستان میں سفر کر رہے ہیں۔ اور بعض بعض مقامات پر انہوں نے حضرت اولوالعزم کے دامن سے وابستہ احمدیوں پر بھی اپنا اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

خواجہ صاحب نے ہندوستان پہونچکر سلسلہ کے متعلق جو پہلا کام کیا وہ ان کے **اسباب اختلاف کا لیکچر** تھا اور جس میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی

شخصیت پر حملے کئے

ان کا خیال تھا کہ میرے اس رسالہ کے ذریعہ احمدی قوم میں ایک تہلکہ مچ جائیگا۔ اور اس سرے سے اس سرے تک لوگ دوڑ دوڑ کر خواجہ صاحب کے ساتھ ہو جائینگے۔ مگر القول الفصل نے نہ صرف اسباب اختلاف کی [illegible] حمیت پیدا کر دی اور بہت سی [illegible] دامن خلافت سے وابستہ ہوں۔ خواجہ [illegible] اثر اور جذب کا ایک غلط اندازہ کیا ہوا تھا اور [illegible] جماعت کے ایمان اور غیرت کو بھی غلط قیاس [illegible]

بہرحال انہیں اتنا معلوم ہو گیا کہ **جماعت ایمانی غیرت** **بلند منار پر کھڑی ہے۔** اور اسے زبان کی چالاکیاں قابو نہیں کر سکتیں۔ جب وہ ادھر سے مایوس ہوئے تو انہوں نے ان حصوں کیطرف سفر اختیار کیا جو مرکز سے دور ہیں اور اس سفر میں انہوں نے اپنا نصب العین یہ بھی قرار دیا کہ مختلف راہوں سے

احمدیوں کو خلافت کے متعلق شکوک پیدا کریں

اور اپنے آپ کو صلح کا دیوتا ظاہر کریں۔ مجھے خواجہ صاحب کے اس سفر کے حالات کے متعلق کافی میٹریل مل چکا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو میں بعض امور کو پبلک کر دونگا سردست مجھے ایک خاص امر کے متعلق بحث کرنا ہے جو انہوں نے قریباً ہر جگہ ظاہر کیا کہ

میں صلح کرانے آیا ہوں۔

کاش خواجہ صاحب صلح کی حقیقت سے واقف ہوتے اور ان کے دل میں خدا کے قایم کردہ سلسلہ کے لئے محبت اور رحم کے جذبات

یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنیکے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے **نجات یافتہ کون ہے؟** جو یقین رکھتا ہے کہ خدا سچ ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے **مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے** اور اسکے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخر کار اسکی روحانی فیضرسانی سے **مسیح موعود** کو دنیا میں بھیجا جو کہ آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کیلئے ضروری تھا۔ کیونکہ ضرور تھا کہ یہ دنیا ختم نہ ہو جب تک کہ محمدی سلسلہ کیلئے ایک مسیح نہ دیا جاتا۔ جیسا کہ موسوی سلسلہ کیلئے دیا گیا تھا۔ اسی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیہم موسیٰ نے وہ متاع پائے جسکو دون اولے آکھو چکے تھے۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ متاع پائے جسکو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا۔ اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قایم مقام ہے۔ مگر شان میں ہزار ہا درجہ بڑھکر مثیل موسیٰ سے بڑھکر اور مثیل ابن مریم سے بڑھکر اور وہ مسیح موعود نہ صرف مدت کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد چودھویں صدی میں ظاہر ہوا (یہودی اپنی تاریخ کی رو سے بالاتفاق یہی مانتے ہیں کہ موسیٰ سے چودھویں صدی کے سر پر عیسیٰ ظاہر ہوا تھا۔ دیکھو یہودیوں کی تاریخ) جیسا کہ مسیح ابن مریم کے ظہور کے وقت یہودیوں کا حال تھا۔ **وہ میں ہی ہوں** خدا تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے نادان ہے وہ جو اس سے لڑے اور جاہل ہے وہ جو اسکے مقابل پر اعتراض کرے۔ کیوں نہیں بلکہ یوں چاہیئے تھا۔ اور اس نے مجھے چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ ظاہر کیا جو دس ہزار سے بھی زیادہ ہیں از اں جملہ طاعون بھی ایک نشان ہے پس جو شخص مجھ سے پکے دل سے بیعت کرتا ہے اور سچے دلے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو ان آفتوں کے دنوں میں میری روح (کی شفاعت کرے گا **سوائے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔** آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ سچ تقوی کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنی روزوں کو خدا کیلئے صدق کیساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لایق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی امر مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کوئی عمل خدا تک نہیں پہونچ سکتا۔ جو تقوی سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوے ہے جس عمل میں یہ جڑ مفاہیم نہیں ہوگی وہ عمل بھی مفاہیم نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کا امتحان ہوئے سو خبردار رہو **ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔** زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نفس فنا کردگے تو اپنے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دیگا سو تم اسے کو مت بھولو۔ ورنہ ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوندت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائیگا وہ ایک گندی چیز کیطرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائیگا۔ اور حسرت سے مریگا۔ اور خدا کا کچھ بگاڑ نہیں سکیگا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب کچھ اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اسکے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اسکو عزت دیتا ہے۔ وہ اسکو بھی عزت دیتا ہے۔

تازہ تصنیف سوانحعمری حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سوانحعمری پنجابی نظم میں منشی جہنڈے خاں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے لکھی ہے نہایت درد انگیز نظم ہے اور دلچسپی اس قدر ہے کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا کیونکہ اس میں پیارے نبی کے پیارے حالات کو نہایت ہی اعلےٰ پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ اول اور ثانی رضی اللہ عنہم نے بھی اس کتاب کو پسند فرمایا اور اسکے خریدنے کے لئے اپنی جماعت کو حکم دیا ہے اسلئے اس کتاب کا خریدنا نہایت ہی کار صواب ہے اور نیز اس کتاب کے پڑھنے سے مومن کا ایمان مضبوط ہو جاتا ہے نہایت عمدہ کتابت قیمت صرف ۸۰

(ملنے کا پتہ) منشی جہنڈے خاں مدرس ہیڈ ماسٹر ضلع گورداسپور

پیغام صلح

(نمبر اوّل)

خواجہ کمال الدین صاحب آجکل حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ کے ارشاد کے خلاف (جنکی بیعت ارشاد کا ان کو دعوےٰ ہے) غیر احمدیوں سے چندہ لینے کیلئے ہندوستان میں سفر کر رہے ہیں۔ اور بعض بعض مقامات پر انہوں نے حضرت اولوالعزم کے دامن سے وابستہ احمدیوں پر بھی اپنا اثر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

خواجہ صاحب نے ہندوستان پہونچکر سلسلہ کے متعلق جو پہلا کام کیا وہ تو ان کے اسباب اختلاف کا لیکچر تھا اور جس میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی

شخصیت پر حملے کئے

ان کا خیال تھا کہ میرے اس رسالہ کے ذریعہ احمدی قوم میں ایک تہلکہ مچ جائیگا۔ اور اس سرے سے اس سرے تک لوگ دوڑ دوڑ کر خواجہ صاحب کے ساتھ ہو جائینگے۔ مگر القول الفصل نے نہ صرف اسباب اختلاف کی بیہودگی کو ظاہر کیا بلکہ قوم میں ایک خاص حمیت پیدا کر دی اور بہت سی سعید روحوں کو توفیق دی کہ وہ دامن خلافت سے وابستہ ہوں۔ خواجہ صاحب نے دراصل اپنے اثر اور جذب کا ایک غلط اندازہ کیا ہوا تھا اور انہوں نے احمدی جماعت کے ایمان اور غیرت کو بھی غلط قیاس سے دیکھا تھا۔

بہرحال انہیں اتنا معلوم ہو گیا کہ **جماعت ایمانی غیرت کو بلند منار پر کھڑی ہے۔** اور اسے زبان کی چالاکیاں قابو نہیں کر سکتیں۔ جب وہ ادھر سے مایوس ہوئے تو انہوں نے ان حصوں کیطرف سفر اختیار کیا جو مرکز سے دور ہیں اور اس سفر میں انہوں نے اپنا نصب العین یہ بھی قرار دیا کہ مختلف راہوں سے

احمدیوں کو خلافت کے متعلق شکوک پیدا کریں

اور اپنے آپ کو صلح کا دیوتا ظاہر کریں۔ مجھے خواجہ صاحب کے اس سفر کے حالات کے متعلق کافی لٹریچر مل چکا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو میں بعض امور کو پبلک کرونگا فی الحال میں ایک خاص امر کے متعلق بحث کرتا ہے جو انہوں نے قریباً ہر جگہ ظاہر کیا کہ

میں صلح کرانے آیا ہوں۔

کاش خواجہ صاحب صلح کی حقیقت سے واقف ہوتے اور ان کے دل میں خدا کے قایم کردہ سلسلہ کے لئے محبت اور رحم کے جذبات

ہوتے یا خدا کے مامور و مسیح کے اغراض بعینہٖ واقفیت ہوتی تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ ان کا یہ دعوے خیالی اور خوش کن ہے شریف الطبع احمدی جب خواجہ صاحب کے منہ سے نرم نرم باتیں سنتے ہیں تو وہ صلح چاہتے ہیں۔ اور سلسلہ کیلئے بہبود درد مندی کا اظہار کرتے ہیں۔ تو حیران ہو جاتے ہیں۔ میں ایسے دوستوں کیلئے اور عام جماعت کے فائدہ کیلئے اس پیغام صلح کی پولیسی کی حقیقت کھول دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

میں تسلیم کرتا ہوں کہ خواجہ صاحب پیغام صلح دینے کیلئے بہت کچھ دبان کشائی کر سکتے ہیں اور وہ صلح کے اس درجہ تک خواہشمند ہیں کہ سلسلہ کی خصوصیات کو مٹا کر وہ

غیر احمدیوں سے بغلگیر ہو سکتے ہیں!

لیکن اس کے ساتھ ہی یہ امر واقعہ ہے کہ خواجہ صاحب

اپنوں کو پیغام جنگ دینے کے عادی ہیں

خواجہ صاحب اسکا انکار کرینگے تو یہ میرا اخلاقی فرض اور ذمہ داری ہے کہ میں اسے ثابت کر دکھاؤں۔ وہ خواجہ صاحب کی ان میٹھی میٹھی باتوں کو حسن ظن کی وجہ سے حقیقت پر محمول کرتے ہیں انہیں سلام رہنا چاہیئے کہ پیغام صلح دراصل ایک

میٹھی چھری ہے!

جس سے وہ تعلقات محبت و ارادت کو سلسلہ عالیہ سے قطع کرانا چاہتے ہیں اور وہ غیرت اور حمیت جو سلسلہ کی خصوصیات کے لئے سالہا سال کے اندر پیدا ہوئی ہے وہ جاتی رہے۔

خواجہ صاحب نے یہ پیغام صلح چند سال ہوئے لاہور میں آریوں کو پیش کیا کر کے دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس رنگ میں پیغام صلح لکھا تھا۔ اُسے آریوں نے بھی محسوس کیا۔ مگر قبل اسکے کہ آریہ سماج یا ہندو سبھا کی طرف سے کوئی آواز اٹھتی خواجہ صاحب نے ایک پبلک جلسہ میں

خدا کی حلال کردہ شئے کو اپنے لئے حرام کر لیا

خدا کے لئے غور کرو کہ جس انداز اور مستحسن طریق پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیغام صلح لکھا تھا اور جس رنگ میں آپنے صلح کے طریق کو پیش کیا تھا وہ خدا کے برگزیدہ نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عدت و صداقت کو قائم کرنیوالا تھا۔ مگر خواجہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام و کردار پر تقدم کر کے ایک بات کا اعلان کیا چونکہ وہ منشاء الٰہی اور منشاء مامور کے نیچے نہ تھا۔

اس میں پوری ناکامی ہوئی!

خواجہ صاحب کو خیال ہوا کہ وہ اس طریق پر ہندوؤں میں اور

عزیزی حاصل کر لینگے۔ چنانچہ اس مقصد کو لیکر انہوں نے کرشن اوتار وغیرہ رسالے لکھے۔ اور وید و قرآن کریم پر لیکچر دیئے۔ سوامی دیانند صاحب کی مدح و ثنا کی مگر نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ پھر خواجہ صاحب کی رگ حمیت اور ٹالرنس کے جذبہ نے دوسرا اظہور فرمایا۔ اور انہوں نے

غیر احمدیوں سے صلح کر لینی چاہی اس سلسلہ

میں جو کچھ انہوں نے کیا وہ مخفی نہیں الحکم نے اسی وقت بھی قوم کو آگاہ کیا اور ۱۹۱۱ء کے الحکم کا فائل شہادت دے سکتا ہے کہ اس نے احمدیت کی خصوصیت کو خواجہ صاحب کے ہاتھوں بچانے کیلئے کن مصیبتوں سے گذرنا گوارا کر لیا خواجہ صاحب نے بارہا کہا اور شاید یہ صدائے بے ہنگام بلند ہوتی رہی گی

میں احمدیت کیلئے راستہ صاف کرتا ہوں

مگر حقیقت یہ ہے کہ پنڈال میں جو لوگ باوجود آزاد خیال اور اہل الرائے ہونے کے خواجہ صاحب کی تعریف کرتے ہیں وہ احمدیت کے قبول کرنے سے ڈرتے ہیں۔ یہانتک کہ خواجہ صاحب نے بھی احمدیت کی خصوصیات سے انہوں نے اختیار رکھی۔ کیونکہ اس میں تو وہ پابندیاں اور خصوصیات ضروری نہیں سمجھی گئی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیش کردہ احمدیت میں ہیں۔

غیر احمدیوں سے ملنے کا نصب العین خواجہ صاحب قائم کر چکے تھے۔ اور اس کے حاصل کرنے کیلئے

انہوں نے اپنوں سے بگاڑ شروع کیا

اور اس بگاڑ کو یہانتک ترقی دی کہ آخر موقع پاتے ہی وہ

اپنے دوستوں کو لیکر جماعت توڑنے پر آمادہ ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح رضؓ کی وفات کے بعد جو پارٹ ان کے رازدار دوستوں نے ظاہر کیا ہے وہ اب مخفی نہیں۔ خواجہ صاحب پنجاب دور جا کر اپنی صلح پسند پولیسی کا اظہار کرتے ہیں مگر یہ واقعات صحیح نہیں کہ اب تک انہیں اتنی بھی توفیق نہیں ملی کہ حضرت اولوالعزم کو ایک خط کے ذریعہ اپنے خیالات سے اطلاع دیتے۔ یہ نکتہ تمام جماعت اور ان تمام دوستوں کے لئے قابل غور ہے جنکے سامنے خواجہ صاحب بلور ایک

صلح کے دیوتے کے نمودار ہوئے ہیں!

کہ اگر وہ حضرت صاحبزادہ صاحب یا حضرت کے خاندان سے ایسی ہی محبت و ارادت رکھتے ہیں تو کسی چیز نے ان کو بذریعہ خط اظہار خیالات سے روکا۔ چار پانچ مہینے کے اندر ایک پیسہ کارڈ کیلئے بھی کیا انہیں دمڑی قادیان نہ آنیکے لئے تو وہ ایک مخلص اور غریب مزاج جماعت کو مہتمم کرتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے کہ وہ ان کی جانی دشمن ہے اور گویا ان کو مار ڈالیگی مگر کیا ڈاک کے ذریعہ اگر وہ خط لکھتے تو کیا وہ خط بمبب بنا کر واپس کیا جاتا۔ یہ بیہودہ باتیں ایک سمجھدار آدمی کو حیران کر دیتی ہیں خواجہ صاحب کی غرض کچھ اور ہی سلسلہ میں

صلح و امن نہ تھی!

بلکہ خواجہ صاحب اور ان کے رفقا سلسلہ کے سیاہ و سفید کی باگ اپنے ہاتھ میں لینا چاہتے تھے اور سلسلہ کو اپنے رحم پر چھوڑ دینا پسند کرتے تھے۔ اس کا زبردست ثبوت اب بھی

شرائط صلح میں نظر آتا ہے کہ

خلیفہ اعلان کر دے کہ انجمن کا فیصلہ ناطق ہوگا

مجھکو یہاں انجمن اور خلیفہ کے اختیارات پر بحث نہیں کرنا بلکہ قوم کو یہ دکھانا ہے کہ یہ کوتاہ آستین کیا کیا دراز دستی کرنیکو طیار ہیں

اور بھیڑوں کے لباس میں بھیڑیئے ہیں؟

اسلئے قوم کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کی باتوں پر توجہ نہ کرے۔ اور ان میں سی صورتوں سے دھوکا نہ کھا دے۔ یہ لوگ سلسلہ کا گلا گھوٹنا چاہتے ہیں اور اپنی ذاتی اغراض پر اس کو قربان کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی غرض صلح وارادت نہیں علاوہ بریں یہ بھی ایک دھوکا ہے ہمارے احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ حق کے مقابلہ میں صلح کیا ہوتی ہے؟ جو حق ہے اس کو قبول کر لینا ہی صلح ہو سکتی ہے اسکے خلاف بغاوت ہے جو خدا کو پسند نہیں میں اگلے نمبر میں اس صلح کی حقیقت سے انشاء اللہ ناظرین کو آگاہ کرونگا (باقی دوسرے نمبر میں)

آپ ترقی اسلام کی طرف توجہ کریں

خدا آپکے ایمان و اموال و عمر میں برکت دیگا

حضرت فضل عمرؓ کی خلافت کے ساتھ جس کام کرنیوالی انجمن کی بنیاد رکھی گئی اور جس نے تھوڑے عرصہ میں بہت کام کر دکھایا ہے جو آئندہ سلسلہ عالیہ کی اصل اغراض کو پورا کرنے کے نیک ارادے رکھتی ہے اور جو اپنے اغراض و مقاصد کے مطابق

ترقی اسلام

کے موزون و مناسب نام سے موسوم ہے۔ آج ہم قوم کو اس انجمن کی طرف پھر توجہ دلاتے ہیں۔ ہم کو علم ہے کہ قحط سالی نے ہماری مخلص اور غریب جماعت کی محدود آمدنی پر مزید بوجھ ڈالدیا ہے ہم کو علم ہے کہ غیر مبایعین کے قطع تعلق کرنے اور مسیح موعود کے قایم کردہ کاروبار کو روکنے کی کوششوں نے آپ کی جیبوں پر اثر کیا ہے ہم جانتے ہیں کہ خلافت ثانی کا ساتھ دینے والوں میں سے اکثر نے ایثار کا قابل

تقلید کا نہ دکھایا ہے اور بعض دوستوں نے تو اپنے چندوں کو ڈیوٹی کر دیا ہوا ہے پھر ہم اس سے بھی ناواقف نہیں کہ باوجود مشکلات و مالی تنگی کے آپ نے بڑے استقلال کے ساتھ ابتلاؤں کا مقابلہ کیا ہے اور قادیان کے کاروبار چلانے میں حسب استطاعت مدد دی ہے۔ مگر باوجود اس علم کے ہم آپ ہی کو مخاطب کرنا آپ ہی سے مخاطب ہونا قرین صواب اور موجب برکت خیال کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ خدا کے فضلوں کی بارش سب سے پہلے آپ ہی کے در و دیوار پر ہو۔ آسمان سے بارن رحمت کا نزول سب سے پہلے آپ ہی کے جاذب خیر صحن میں ہو۔

دوستو! خدا کے کام تو ہوں گے اور یقیناً ہو کر رہینگے مگر مبارک ہے وہ جسے اس خدمت کا موقعہ ملے۔ قابل رشک ہے وہ جس کے اموال راہ مولا میں اسلام ہاں زندہ اسلام یعنی احمدیت کی اشاعت کے لئے خرچ ہوں۔ پس آپ ہمت کریں اور خدا کے کھڑے کئے ہوئے اولوالعزم خلیفہ کے ساتھ مل کر انجمن ترقی اسلام کے فنڈز کو مضبوط کر دیں آپ کو علم ہونا چاہیئے اس انجمن کے ماتحت اس وقت حیدر آباد دکن۔ بنگال۔ راجپوتانہ۔ سیلون۔ وار یسٹ لنڈن۔ اور دیگر اضلاع ہندوستان و پنجاب میں باقاعدہ کام ہو رہا ہے۔ آپ کو علم ہونا چاہیئے کہ اس انجمن نے صرف ایک سال میں جا بجا ۱۲ اسکولے پرائمری سکول کھولے ہیں اس کے ماتحت ترجمۃ القرآن انگریزی و اردو کا کام نہایت احسن طور پر ہو رہا ہے۔ انگریزی اور اردو میں نئے نئے ٹریکٹ اور کتابیں شایع ہوئی اور ہو رہی ہیں۔

اس کے علاوہ اس انجمن کے ماتحت مبلغین کا لج جیسی نایاب قدر درس گاہ کا اجراء و قیام عمل میں آیا ہے۔ اور بالآخر یہی انجمن ہے جس کے ماتحت خط و کتابت کے ذریعہ تبلیغ کرنے کا محکمہ قایم ہے اور مفید کام کر رہا ہے۔ پس ہم آپ سے ملتجی ہیں کہ آپ پہلے ان تمام کاموں کی اہمیت اور ان کے متعلق ضروریات پر ایک نظر ڈالیں۔ اور پھر غور کریں کہ یہ تمام کام کس طرح چلا اور کس طرح چلیگا۔

برادران! گذشتہ سال آپ نے اس مد میں صرف ۱۹۔ ہزار روپیہ دیا جو قریباً سب کا سب خرچ ہو چکا ہے۔ کام کی اہمیت اور ضروریات کی کثرت کے مقابل یہ رقم بہت کم تھی۔ مگر خدا نے اس میں برکت ڈالی اور تھوڑے روپیہ میں بہت کام کرا دیئے۔

اب خلافت جوبلی کے ساتھ انجمن ترقی اسلام کا بھی دوسرا سال شروع ہوتا ہے۔ اخراجات پہلے سے زیادہ ہیں اور بڑھ رہے ہیں اور ضرورت ہے کہ آپ ایثار کا نمونہ دکھائیں اور ہماری اس اپیل پر لبیک کہیں۔

دوستو! دنیا کی اقوام زردار اور زر پرست ہیں ان کے کام محض زر پر مبنی اور ان کا بھروسہ روپیہ و پونڈ پر ہے۔

ہمارے آریہ دوست مانتے ہیں کہ آریہ سماج کے اندر لکشمی دیوی کی پرستش ضرور ہوتی ہے" ہمارے غلطی خوردہ دوست

"ان کا اسلام اور ہے اور ہمارا اسلام اور ہے"

فراموش کر کے اعتراض پر فتویٰ کفر لگانے مالوں کے آگے دست سوال دراز کرنا اور ان سے روپیہ کی خاطر خصوصیات سلسلہ کو قربان کرنا ایک معمولی سی بات تصور کرنے لگے ہیں۔ مگر ہم نہ روپیہ کے پرستار ہیں نہ چاندی و سونے کی خاطر مداہنت کو اختیار کرنے اور اظہار حق سے مصلحتاً احتراز کر سکتے ہیں۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ قادیان کے کام ہوں گے اور آپ ہی کے ہوں گے مگر پاک روپیہ سے ہوں گے۔ اسلئے ہم آپ کو متوجہ کرتے ہیں کہ ترقی اسلام کی فکر کریں تا خدا تعالےٰ آپ کی ترقی کے سامان پیدا کر دے۔

اس اپیل کو ختم کرنے کے ساتھ ہی ہم آپ سے یہ درخواست کرنا بھی اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ترقی اسلام کی امداد ایسی ہی رنگ میں کی جائے جس سے

صدر انجمن احمدیہ

کے خزانہ کو کوئی ضعف نہ پہونچے۔ اور لنگر۔ ہائی سکول۔ مدرسہ احمدیہ۔ ریویو۔ مقبرہ بہشتی۔ مساکین یتامیٰ و دیگر صیغہ جات انجمن کے چندوں پر اس کا اثر نہ پڑے اور اس طرح نوافل کے لئے خدانخواستہ فرض قطعاً نہ ہو جائیں اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق دے۔ آمین (الفضل)

موجودہ جنگ میں اسلامی اصولوں کی فتح

موجودہ جنگ یورپ اس میں شک نہیں کہ دنیا کے لئے عموماً اور یوروپ کے لئے خصوصاً ایک بلائے عظیم ہے۔ مگر یہ بھی سچی بات ہے کہ اسکے نتائج انشاء اللہ بہت بابرکت اور مفید ہوں گے۔ موجودہ جنگ کے برکات میں بعض اسلامی اصولوں کی زبردست فتح اور اسلام کی طرف ایک خاص توجہ بھی ہے۔ ہماری گورنمنٹ برطانیہ نے خدا اسے مظفر و منصور کرے مقامات مقدسہ کی حرمت و حفاظت کا جو اعلان کیا۔ اس نے اسلامی دنیا میں ایک خاص اثر پیدا کر دیا ہے۔ زخمیوں کے ہسپتالوں میں مسلمانوں کے لئے نماز کی سہولتیں اور مذہبی کتابوں کی بہم رسانی مزید براں قابل شکر گذاری فعل ہے ایسا ہی جنگ میں مرنے والے مسلمانوں کے لئے خاص قبرستان کا انتظام ایک ایسی بات ہے جس نے اسلامی ہند کے دلوں کی تسخیر میں بیحد اثر پیدا کیا ہے۔

اسکے ساتھ ہی یہ امر بھی کچھ کم قابل توجہ نہیں کہ اس جنگ میں بعض اسلامی اصولوں کی خاص فتح ثابت ہو رہی ہے۔ کثرت ازدواج کا مسئلہ یہ جنگ آسانی سے حل کر دیگی اور انسداد مسکرات کا جو اثر پیدا ہوا ہے اسکی نظیر بہت کم ملیگی۔ دول متحدہ نے انسداد مے نوشی کے لئے جو کوشش کی ہے وہ ہمیشہ قابل قدر رہیگی۔ اسلام نے شراب کی حرمت پر جس شد و مد سے بحث کی ہے اور جنگوں کے سلسلہ میں اس مضمون پر قرآن نے جس بلند پردازی سے بحث کی ہے وہ بجائے خود ایک مبسوط مضمون ہے اس وقت مجھے صرف ان کوششوں کا مختصر ذکر برقی جزوں کے ذریعہ کر دینا ہے جو انسداد مے نوشی کے متعلق ہو رہی ہیں اور یہ اسلامی صداقت کی ایک زبردست فتح ہے۔

(لنڈن یکم اپریل) ملک معظم ایک چٹھی میں جو مسٹر لائڈ جارج کے نام ہے فرماتے ہیں:۔ کہ اسلحہ سازی کے کارخانوں کی نازک حالت تا وقتیکہ اس کے برخلاف بزور انسدادی تدابیر اختیار نہ کی جائینگی رو باصلاح نہیں ہوگی۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ساری خرابی شراب خوری کی وجہ سے ہے اور شراب خوری نے ہی ضروری کمک کی روانگی اور ہماری بہادر اور جری فوج کیلئے جو میدان جنگ میں لڑ رہی ہے امدادی اشیاء بہم پہونچانے کو تعویق میں ڈال رکھا ہے اگر شراب خوری اسی طرح جاری رہی تو اسکا یہ نتیجہ ہوگا کہ جنگ کی تشاویش اور تکالیف اور طوالت یکلخت بڑھ جائینگی اگر مناسب معلوم ہو تو ملک معظم ترک مے نوشی کیلئے بہ نفس نفیس تیار ہیں۔ اور وہ شاہی خاندان میں اسکے نہ استعمال کرنے کی ہدایت جاری کر دینگے۔ تاکہ امیر و غریب کے درمیان کوئی حد فاصل باقی نہ رہے خیال کیا جاتا ہے کہ ملک معظم کی اس مثال قایم کر دینے سے بہت سے عہدہ داران سرکاری شہنشاہ معظم کا تتبع کرینگے۔ جس میں وزرائے اور ججان عدالتہائے بھی حصہ لیں گے۔

(بعد کی خبر) ارل کچنر نے اپنے خاندان میں تا اختتام جنگ مے نوشی کی ممانعت کر دی ہے۔

شہنشاہ جارج کا ترک مے میں ابتداء کرنا مقبولیت کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور اس سے کارخانوں کے قلیوں پر بڑا نیک اثر پڑا ہے۔ اکثر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے مے نوشی کی ساری گتھی سلجھ گئی ہے تمام لوگوں کے دلوں میں خود بخود خواہش پیدا ہو گئی ہے کہ مے نوشی سے پرہیز کیا جائے۔

(۲۔ اپریل) اخبارات نے شایع کیا ہے کہ کثیر التعداد نامی گرامی اشخاص مثلاً لارڈ کوڈری اور لارڈ سڈہم نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ترک مے نوشی میں شہنشاہ عالی جاہ کی پیروی کرینگے۔ اور سر چارلس

مکار لکھتے ہیں کہ میں تو چاہتا ہوں کہ شراب خانے سرے سے مسدود ہی کر دیے جائیں۔

عذاب الٰہی سے بچو

ہمارے سلسلہ کے اخبارات ایک قسم کے منذر ہیں اور انکا کام ہے کہ وہ وقتی ضروریات کے ماتحت لوگوں کو بھولی بسری باتیں یاد دلاتے رہیں۔ آجکل طاعون شدت سے پھیل رہا ہے اور کثرت کیساتھ خطوط حضرت اولوالعزم کی خدمت میں دعا کی یاددہانیوں کے آتے ہیں طاعون عذاب الٰہی ہے حضرت اولوالعزم نے مندرجہ بالا عنوان سے ایک مرتبہ ایک اعلان شایع فرمایا تھا۔ آج اسکی تجدید کی پھر ضرورت ہے اس لئے اس خیال سے کہ کوئی سعادتمند فائدہ اٹھائے اس کو پھر درج کیا جاتا ہے احباب دوسروں کو سنائیں اور سمجھائیں۔ (ایڈیٹر)

خدا تعالےٰ نے اپنے پاک کلام میں فرمایا ہے من اھتدیٰ فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا جسنے ہدایت پائی پس جو وہ ہدایت پاتا ہے اسی کی جان کیلئے ہے اور جو گمراہ ہوا پس جو اس نے گمراہی کی اسی کے لئے ہے اور یہ کہ ہم عذاب نہیں کیا کرتے مگر پہلے اس کے اپنا رسول بھیج لیتے ہیں۔ پس موجودہ زمانہ کی تباہیوں اور ہلاکتوں کو دیکھکر کیا یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی مامور ضرور آیا ہے۔

ہندوستان ہی نہیں ساری دنیا پر تباہی آرہی ہے اور عذاب پر عذاب پہونچ رہا ہے۔ کبھی زلزلہ ہے تو کبھی طاعون اور کبھی ہیضہ ہے تو کبھی سیلاب نئی نئی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں اور مختلف طریقوں سے نوع انسان ہلاک ہو رہی ہے، ہندوستان میں تو خصوصاً زلزلہ اور سیلاب کے علاوہ طاعون نے ہلاکت کا دروازہ ایسا وسیع کر دیا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور قصبوں کے قصبے تباہ اور برباد ہو گئے ہیں۔ ہر سال پانچ سات لاکھ بلکہ بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ آدمی اسی قہر الٰہی کی نظر ہو جاتے ہیں۔ ابتک لاکھوں عورتیں بیوہ اور لاکھوں بچے یتیم ہو چکے ہیں اور ابھی یہ بیماری ختم ہونے کی نظر نہیں آتی۔ بلکہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سال بھی بڑی تیزی سے اپنا کام کر رہی ہے اور ہر ہفتہ میں بیس ہزار سے زیادہ آدمی اسکی وجہ سے مرتے ہیں۔ پس کیا کوئی دردمند دل ایسا نہیں کہ جو اس کے سبب کو دریافت کرے اور کوئی سعید روح نہیں جو اسکی وجہ معلوم کرے آخر وجہ کیا ہے کہ دنیا پر عذاب کا دروازہ کھولا گیا ہے اور یک لخت ہلاکت کے اژدہا نے اپنا منہ پھاڑ کر ہزاروں لاکھوں انسانوں کو نگلنا شروع کر دیا ہے وہ کیا ہے جس کی عقلوں کو کیا ہوا۔ کہ وہ اس آیت پر غور نہیں کرتے اور دنیا میں اس بھید کو تلاش نہیں کرتے کہ جسکے انکار کی وجہ سے اسقدر ہلاکت دنیا پر آرہی ہے ابھی طاعون کا نام و نشان بھی نہ تھا کہ جب حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود حضرت میرزا غلام احمد نے براہین احمدیہ میں شایع کر دیا تھا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ پر خدا اسے قبول کرے گا اور زبردست زلزلہ آور حملوں سے اسکی سچائی کو دنیا پر ظاہر کریگا اور یہ کہ امراض تشاءم متاع والتقوی میں تفاضع یہ وقت تھا کہ دنیا آرام سے زندگی بسر کر رہی تھی اور کوئی نہ جانتا تھا کہ عنقریب ہلاکت کا بازار اسقدر گرم ہونیوالا ہے لیکن جونہی کہ اس مامور من اللہ کا انکار شروع ہوا اور لوگوں نے آپکی مخالفت کی کہ آسمان کانپ اٹھا۔ اور خدا نے اپنے قہری نشان دکھلانے شروع کئے۔ طاعون آیا قحط پڑے زلزلے آئے طاعون آئی۔ غرضکہ بیسیوں قسم کی بلاؤں نے دنیا کو گھیر لیا۔ آپ نے پہلے ہی سے پیشگوئی کر دی تھی کہ تیری جماعت نسبتاً محفوظ رہے گی چنانچہ اس وقت تک سوائے چند ایک کیس کے اس جماعت میں بالکل امن رہا۔ پس کیوں لوگ اپنی جانوں پر رحم نہیں کرتے اور اس صدی کے مجدد کو قبول نہیں کرتے۔ کیا وجہ ہے کہ پہلے زمانہ میں تو اللہ تعالےٰ لوگوں کی گمراہی کے وقت مامور بھیجتا تھا۔ لیکن اب نہیں بھیجتا۔ کیا اللہ تعالیٰ کا رسول سے وعدہ نہ تھا کہ ہر صدی کے سر پر مجدد آیا کرینگے۔ پھر اس صدی کے سر پر کیوں کوئی مجدد نہ آیا۔ آیا اور ضرور آیا مگر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا نے اسکے لئے اپنی چمکدار تلوار کھینچکر دنیا پر حملہ کیا اور اسکے مخالفین کو تباہ اور برباد کیا اور جب تک لوگ اسکی سچائی کا اقرار نہ کرینگے اور طرح طرح کے گندوں اور فسق و فجور کو جو ان میں بڑھے ہوئے ہیں ترک نہ کرینگے تو خدا کے قہر کی کھینچی ہوئی تلوار برابر ان کو ہلاک کئے چلی جائیگی۔ خدا تعالےٰ بڑا غیور ہے وہ کب برداشت کر سکتا ہے کہ اسکے مامور کا انکار کیا جائے دنیا کی گورنمنٹیں اپنے وزیروں اور سفیروں کی ہتک نہیں برداشت کر سکتیں تو اللہ تعالےٰ اپنے مامورین کی ہتک کو کیونکر گوارا کرے۔ پس میرے دوستو! میں آپ لوگوں کی خیر خواہی کے طور پر آپکو متوجہ کرتا ہوں کہ خدا کیلئے اپنے بال بچوں پر رحم کرو اور ملک کو اس تباہی اور ہلاکت سے بچاؤ کیونکہ ایک مامور من اللہ کی مخالفت کر کے اپنے ساتھ اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کو بھی ہلاک کرتے ہو۔ طاعون ملک میں بڑھ رہی ہے اور کون جانتا ہے کہ کس کس کی موت اب کے سال مقدر ہے۔ پس پیشتر اس کے کہ موت توبہ کا دروازہ بند کر دے خدا کے مامور کے سایہ کے نیچے آکر اللہ کی پناہ کو ڈھونڈو اور ضد اور ہٹ چھوڑ دو۔ دیکھو آسمان نے رمضان کے مہینہ میں جو جب حدیث صحیح سورج اور چاند کو گہن لگا کر مسیح کی آمد پر دلالت کر دی اور زمین پر طاعون اور زلزلوں نے اسکی سچائی پر مہر لگا دی سپر بیفاید کیوں دیر لگاتے ہو اور حق سے کیوں منہ موڑتے ہو۔ (خاکسار میرزا محمود احمد قادیان)

مندرجہ ذیل کتب میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھکر مفت منگوا کر واقفیت حاصل کریں آپ ان کو دیکھکر خوش ہوں گے

رسالہ امرت جسکے اندر دنیا میں نئی ایجاد تمام دنیا کل امراض کا ایک ہی علاج مشہور مقبول عام دوائی

امرت دھارا رجسٹرڈ جو سرکاری رجسٹری ہو چکی ہے کا مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے

جسطرح ایک ہی دوائی اتنی فائدے کر سکتی ہے دھوکے سے بچو امرت دھارا کا نسخہ سوائے پنڈت جی کے اور کوئی نہیں جانتا

رسالہ امراض مخصوصہ مردان۔ مردوں کے خفیہ امراض کے اسباب اور علاج آجکل کی حالت کا مکمل نمونہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ گذشتہ حماقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ چالیس کا رسالہ بھی مفت

فہرست ادویات دیش الیکارک وامرت دھارا وشد الیہ یہ فہرست ادویات کے نام اور ان کے ضروری اوصاف بتلاتی ہے اسکے اندر طبی کتب مصنفہ شریمان پنڈت رما کرودت شرما موجد امرت دھارا و ایڈیٹر اردو ہندی دیش الیکارک کی فہرست بھی موجود ہے

طبی اخبار دیش الیکارک اردو ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روزہ ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی اخبار سوائے اسکے نہیں جسکو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی اسکے خریدار بنجاتے ہیں نمونہ مفت ملتا ہے قیمت سالانہ تین روپیہ ششماہی ۱۲ سہ ماہی کی سالانہ قیمت علیحدہ

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فائدہ ہے جملہ لائق ایجنٹ رکھے جاتے ہیں، قواعد آسان ہیں

خط و کتابت کا پتہ

نمبر ۶۳۔ نوٹ ڈاکٹر ایس کے برمن کی کافوری جنتری ۱۹۱۵ء کی دس شرائط لکھی پڑھے اشخاص کے نام اور پورا پتہ لکھنے پر بلا قیمت بھیجی جاتی ہے

پلیگ سے کیوں ڈرتے ہو

سوائے اور سب بیماریوں کے اس سے ڈرنے کا سبب یہ ہے کہ آجتک لاکھوں انسان اس موذی عارضہ کے پنجہ ظلم سے ہلاک ہو چکے ہیں گاؤں کے گاؤں شہر برباد ہو گئے شہر کے شہر تباہ ہو گئے اس کے نام ہی سے دہشت معلوم ہوتی ہے پلیگ میں مبتلا ہو جانے کے بعد پھر کوئی علاج نہیں ہے لیکن بنظر حفظ ماتقدم ڈاکٹر ایس کے برمن کی پلیگ روکنے والی گولیاں منگوا کر ضرور رکھیں ان گولیوں کے استعمال سے جسم کے خون میں ایسا تغیر ہوتا ہے کہ جس سے پلیگ کے کیڑے نہ ٹھیر سکتے ہیں اور انکا زہر اثر کر سکتا ہے وقت پر ان گولیوں کے استعمال سے ہزاروں انسان پلیگ سے محفوظ رہتے ہیں آپ بھی غافل نہ رہیں ایک گولی روزانہ ٹھنڈے پانی سے نگل جائیں بچوں کو نصف یا چوتھائی حصہ

قیمت ۳۶ گولیاں ۸ ۶ گولیاں ۱۲ ر محصول ڈاک ایک سے تک ۵ ر

اصلی پیپرمنٹ کا تیل

پیپرمنٹ کا تیل۔ درد۔ بدہضمی اور ریاح کے فساد کے لئے ایک بہت ہی مشہور دوا ہے یہ پیپرمنٹ امریکہ سے منگایا ہے ولایتی پیپرمنٹ سے کہیں بڑھکر بہتر اور مفید ہے۔ اسی پیپرمنٹ میں تارپین کا تیل ملاکر ایک کی تین شیشیاں بنا کر لوگ بازار میں چار آنہ اور ۶ ر کو شیشی بیچتے ہیں

قیمت آدھ اونس شیشی ۱۰ ر محصول ڈاک دو پیسے

ایک سے چار شیشی تک ۵ ر

ادویات ہر جگہ دوکانداروں اور دوافروشوں سے مل سکتی ہیں

ورنہ کارخانہ سے طلب کیجئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶۔ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

قرآن کریم کی تلاوت انسان کی سعادت ہے

یہ بالکل سچ ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت انسان کی سعادت ہے اور ہر ایک مسلمان ضروری سمجھتا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرے مگر اس میں بھی کلام نہیں کہ تلاوت کی اصلی غرض عمل ہے اور اعتقادی قوتوں کا نشوونما اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک انسان قرآن مجید کے مطالب اور مفہوم سے آگاہی حاصل نہ کرے اور یہ آگاہی قرآن کے ترجمہ اور تفسیر سے ہوتی ہے اس ضرورت کو پورا کرنیکے لئے ترجمۃ القرآن کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اس میں بامحاورہ ترجمہ حاشیہ میں تفسیری نوٹ دیئے گئے ہیں اور نوٹوں اور ترجمہ کی خصوصیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی حقانیت اور عظمت اور اعجازی قوت کو ظاہر کیا جاوے یہ ترجمہ اور تفسیری نوٹ زمانہ کی موجودہ ضروریات اور مخالفین اسلام کے موجودہ اعتراضات کو نظر رکھکر لکھے گئے ہیں عاشق قرآن کریم حضرت مولانا حافظ نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ کے درس سے لئے ہوئے نوٹوں اور آپکی تحریروں اور ملفوظات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں اور ملفوظات اور دیگر بزرگان ملت کے ملفوظات سے جمع کئے گئے ہیں کیا آپ نے انکو ابتک نہیں پڑھا تو ضرور پڑھیں اس میں نور اور ہدایت ہے) پارہ ۲۴ سے ۳۰ تک اور ۸ اور ۱۶ پارے شائع ہو چکے ہیں ہر سہ فی پارہ عہ

(منیجر الحکم قادیان)

Digitized by Khilafat Library

ایک نعمت

دق۔ سوزش حلق۔ دمہ کے مریضوں کے لئے ایک بڑی نعمت

کاسنتک گولیاں درحقیقت مذکورہ بالا امراض کا فوراً خاتمہ کر دیتی ہے اور پھیپھڑوں کی امراض کا مجرب علاج ہیں حلق کی غرغراہٹ آواز کے بھدے پن اور دوسری تمام شکایات کے لئے جو موسم کی تبدیلی یا سردی کے ہو جانے سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دور ہوتی ہیں۔ گویوں کیلئے بڑھاپے میں اپنی آواز برقرار رکھنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ منگا کر آزمائیں۔

قیمت فی ڈبیہ ۵۰ گولیاں ایک روپیہ (عہ)

منگانیکا پتہ:۔ ویدشاستری منی شنکر گووندجی آسنتک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ۔

خوش خبری

تمام اطباء اور ڈاکٹروں اور عام لوگوں کیلئے یہ خبر بڑی خوشی کی اور موجب مسرت ہوگی کہ حضرت علامہ دوران سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ کی بیاض یعنی محمد بات نور الدین حصہ سوم چھپکر تیار ہو چکی ہے قیمت ۱۰ر

طبیب حاذق ماہواری طبی رسالہ کے بائیس سالوں کا مجموعہ جو عجیب و غریب طبی مضامین پر مشتمل ہے قیمت فی جلد للیعر علاوہ محصول ڈاک

مینجر الحکم قادیان

تریاق قوۃ باہ جریان اور سرعت انزال کا شرط

اس تریاق کے استعمال سے جریان پہلے روز ہی دور ہو جاتا ہے تندی باہ اور منی کی افزائش میں لاثانی ہے متعلق لکھا ہے جو اس اشتہار میں درج کرنا خلاف تہذیب ہے یہ دن کو موٹا تازہ اور طاقتور بنا تا ہے تبر علاوہ ازیں ۱۶ خوبیاں اس میں بے نظیر ہیں **اول** یہ کہ تندرستی کی حالت میں ہر روز نیا لطف دکھاتا ہے پھر ویسی ہی قوۃ قائم ہو جاتی ہے (۳) دماغ کی طاقت کو بڑھاتا ہے (۴) نزلہ اور زکام کو روک دیتا ہے اور ریح اور خون) ان تینوں کو ہر وقت بڑھاتا ہے (۶) دل کو خوشی اور طاقت دیتا ہے اور جگر کو نہایت قوت بخش موٹا تازہ بنا دیتا ہے (۸) اسکاک بغیر کسی منشی اشیاء کے اتنا کرتا ہے جو کسی منشی اشیاء سے ممکن نہیں کثرت منی پیدا کرتا ہے (۱۰) یبوست کو مٹاتا ہے **تریاق قوۃ باہ** (۱۱) نگاہ کو تیز کرتا ہے پیشاب آنیکو خوب روکتا ہے (۱۳) پٹھوں کو طاقت دیتا ہے (۱۴) ہر مزاج کے موافق ہے (۱۵) دکھانیکے علاوہ موسم سرما میں جاڑا لگنے نہیں دیتا (۱۶) کسی قسم کی تکلیف اور بدمزگی اس کے استعمال سے برسوں تک قوۃ بحال رہتی ہے (۱۸) بوڑھوں کو جوان بنا دیتا اسی تریاق کا کرشمہ ہے جوان مرد بناتا ہے۔ اگر دنیا بھر میں کوئی مقوی دوا ہے تو اس سے بہتر ایک نہیں جو دوست اس تمام تعریف سے ہی ہے کہ جب تک اس عالیشان تریاق کے جادو اثر فوائد کو انہوں نے مشاہدہ نہیں فرمایا جب تو پھر اس کے غلام ہیں۔ آزماویں اور دیکھیں کہ قدرت الٰہی نے اس تریاق میں کیا کیا خوبیاں عظیم کے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے چالیس تولہ ایک آدمی کیلئے کافی ہوتا ہے۔ اور تولہ سے کم

قیمت نصف اثار یا چالیس تولہ ۶ علاوہ محصول ڈاک

(حکیم بصری فضل احمد موجد رفیق حیات و نایاب الجن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور)

تریاق

بچوں کی تندرستی!

والدین کیلئے ہمیشہ گھبراہٹ سے تعلق خاطر موجب

ہوتا ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے اس کے دو دیں چند قطرے ملا کر دینے سے بچہ میں برابر ترقی ہو جاتا ہے جو تندرستی کی یقینی علامت ہے استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے

اسکاٹ اینڈ بون ممبر فیجرنگ کمیٹیس لنڈن

سچائی کا جھنڈا

اشتہار و نکی گرم بازاری مضمونوں کی تیزی وہ سماں دکھا رہی ہے کہ الامان لیکن ہمارے پہلے مفت دفا دیتے ہیں اول آزماؤ پھر منگ طلسمی قوائے تناسل مرد جوانی کی غلط میں نے اس مرض کیلئے یہ معجون تیار کی امراض متعلقہ قوائے تناسل فوراً کیلئے انشاء اللہ مفید ہے قیمت فی سالی کی وجہ اور جوانی کی غلط کاریوں اوقات خودکشی تک نوبت پہونچتی انشاء اللہ وہ ضرور اس کو مفید سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل سنون دندان۔ دانتوں فی ڈبیہ ۴ر

المشتہر

حکیم محمد حسین ولد حکیم سرفراز حسین مالک شفاخانہ احمدیہ بلیمہ ضلع دہلی

خوش خبری

تمام اطباء اور ڈاکٹروں اور عام لوگوں کیلئے یہ خبر بڑی خوشی کی اور موجب مسرت ہوگی کہ حضرت علامہ دوران سیدنا نورالدین رضی اللہ عنہ کی بیاض یعنی مجربات نورالدین حصہ سوم چھپکر تیار ہو چکی ہے قیمت ۱۰ر

طبیب حاذق ماہواری طبی رسالہ کے بائیس سالوں کا مجموعہ جو عجیب و غریب طبی مضامین پر مشتمل ہے قیمت فی جلد للعہ علاوہ محصول ڈاک

مینجر الحکم قادیان

تریاق قوۃ باہ جریان اور سرعت انزال کا شرطیہ علاج ہے

اس تریاق کے استعمال سے جریان پہلی روز ہی دور ہو جاتا ہے یہ تندی باہ اور منی کی افزائش میں لاثانی ہے۔ ایک راز اس تریاق کے متعلق ایسا ہے جو اس اشتہار میں درج کرنا خلاف تہذیب ہے یہ بدن کو موٹا تازہ اور طاقتور بناتا ہے تریاق کیا ہے؟ کیمیائے جسم ہے علاوہ ازیں ۱۹ خوبیاں اس میں بے نظیر ہیں **اول** یہ کہ تندرستی کیحالت میں ہر روز نیا لطف دکھاتا ہے (۲) بعد فراغت استعمال کے بھی ویسی ہی قوۃ قائم ہو جاتی ہے (۳) دماغ کی طاقت کو بڑھاتا ہے (۴) نزلہ اور زکام کو روک دیتا ہے (۵) ماۂ باہ (یعنی روح اور ریح اور خون) ان تینوں کو ہر وقت بڑھاتا ہے (۶) دل کو خوشی اور طاقت دیتا ہے اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے (۷) خون پیدا کر کے بدن کو موٹا تازہ بنا دیتا ہے (۸) اسکاک بغیر کسی منشی اشیاء کے آتا ہے جو کسی منشی اشیاء سے ممکن نہیں (۹) منی کو نہایت غلیظ و کثرت سے پیدا کرتا ہے (۱۰) یبوست کو مٹاتا ہے **تریاق قوۃ باہ** (۱۱) نگاہ کو تیز کرتا ہے (۱۲) ذیابیطس اور بار بار کے پیشاب آنیکو خوب روکتا ہے (۱۳) پٹھوں کو طاقت دیتا ہے (۱۴) ہر مزاج کے موافق ہے (۱۵) بوڑھوں کو جوانی کا لطف دکھانیکے علاوہ موسم سرما میں جاڑا لگنے نہیں دیتا (۱۶) کسی قسم کی تکلیف اور بدمزگی اس کے استعمال سے نہیں ہوتی (۱۷) ایک دفعہ کے استعمال سے برسوں تک قوۃ بحال رہتی ہے (۱۸) بوڑھوں کو جوان بنا دینا اسی تریاق کا کام ہے (۱۹) جوانوں کو تو جواں مرد بناتا ہے۔ اگر دنیا بھر میں کوئی مقوی دوا ہے تو اس سے بہتر ایک نہیں جو دوست اس کے نامعتقد ہوں وہ اسی وقت تک ہیں جب تک اس عالیشان تریاق کے جادو اثر فوائد کو انہوں نے مشاہدہ نہیں فرمایا۔ جسدن چند خوراکیں استعمال کر لیں تو پھر اس کے غلام ہیں۔ آزمادیں اور دیکھیں کہ قدرت الٰہی نے اس تریاق میں کیا کیا خوبیاں رکھی ہیں باوجود ان فوائد عظیمہ کے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے چالیس تولہ ایک آدمی کیلئے کافی ہوتا ہے۔ اور تولہ سے کم روانہ نہیں ہوگا۔

قیمت نصف اثار یا چالیس تولہ ۵ علاوہ محصول ڈاک

(حکیم بصیری فضل احمد مہوجد رفیق حیات و نایاب الجمن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور) **تریاق قوۃ باہ**

Digitized by Khilafat Library

بچوں کی تندرستی!

والدین کیلئے ہمیشہ گھبراہٹ سے تعلق خاطر موجب ہوتا ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے اس کے دو دیں چند قطرے ملا کر دینے سے بچہ میں بڑا فرق ہو جاتا ہے جو تندرستی کی یقینی علامت ہے استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے

اسکاٹ اینڈ بون ممبو فیکچرنگ کمسٹس لنڈن

سچائی کا جھنڈا

اشتہارونکی گرم بازاری مضمونوں کی تیزی و طراری امریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھا رہی ہے کہ الامان لیکن ہمارا کام صرف باتوں ہی سے نہیں چلتا بلکہ پہلے مفت دوا دیتے ہیں مل آزماؤ پھر منگاؤ بھلا اس میں بھی دھوکا ہے معجون طلسمی قوائے تناسل مرد جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں میں نے اس مرض کیلئے یہ معجون تیار کی ہے جسکے چند روز کے استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسل فوراً رفع ہوتے ہیں اور ہر ایک قسم کی شکایت کیلئے انشاء اللہ مفید ہے قیمت فی مکس عدم طلائی طلسمی پیرانہ سالی کی وجہ اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں اور بعض اوقات خودکشی تک نوبت پہونچتی ہے ہمارے اس طلاء سے فایدہ اٹھائیں انشاء اللہ وہ ضرور اس کو مفید پائینگے قیمت فی شیشی عدد

سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا قیمت فی تولہ ۸ر

سنون دندان۔ دانتوں کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا قیمت فی مکس ۴ر

المشتہر

حکیم محمد حسین ولد حکیم سرفراز حسین مالک شفاخانہ احمدیہ بلیماران ضلع دہلی